12530 ـ گنہگار لوگوں کی تعزیت کرنا

سوال

بعض اوقات کسی بھی شخص کی وفات ہوتی ہے یا تو جس نے خود کشی کی ہو، یا پھر زیادہ نشہ کرنے کی بنا پر اس کی وفات ہو جاتی ہے، یا کوئی شر اور زیادتی کی بنا پر حملہ آور ہوتا ہے تو اس کے حملہ سےبچاؤ میں حملہ آور ہلاك ہو جاتا ہے، تو کیا مذکورہ بالا یا کسی اور سبب کی بنا پر ہلاك ہونے والے شخص کی والدہ سے اس کے رشتہ دار تعزیت کر سکتے ہیں، کیونکہ میں اس مسئلہ میں بہت زیادہ متردد ہوں، کیا تعزیت کے لیے جاؤں یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تعزیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ مستحب ہے، اگرچہ فوت ہونے والا شخص خود کشی یا کوئی فعل کرنے کی بنا پر گنہگار ہے، جیسا کہ بطور قصاص یا حد میں قتل ہونے والےمثلا شادی شدہ زانی کے خاندان سے تعزیت کرنا مستحب ہے، اور اسی طرح نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی بنا پر مرنے والے کے اہل و عیال سے تعزیت کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں، اور اس کے لیے اور اس طرح کے دوسرے گنہگار افراد کے لیے دعائے مغفرت اور رحمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، اور انہیں غسل بھی دیا جائےگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا ہو گی، لیکن اس کی نماز جنازہ میں اہمیت کے حامل معین اورخاص مسلمان افراد مثلا حکمران، قاضی اور جج اور امیر یا گورنر وغیرہ شریك نہ ہوں، بلکہ کچھ لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کریں، تا کہ اس قسم کے افعال کرنے والے دوسرے افراد کے لیے درس عبرت بن سکے.

لیکن وہ شخص جو کسی دوسرے کی زیادتی اورظلم کی بنا پر فوت ہو جائے تو یہ مظلوم ہے، اگر وہ شخص مسلمان ہے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائےگی اور اس کے لیے دعا بھی کی جائےگی.

اور اسی طرح جو بطور قصاص قتل ہو – جیسا کہ اوپر کی سطور میں بیان بھی ہوا ہے ـ تواگر یہ مسلمان ہے اور اس سے ایسا کوئی فعل سرزد نہیں ہوا جو اسے مرتد قرار دیتا تو اس کی بھی نماز جنازہ ادا کی جائےگی اور اس کے اہل وعیال کے ساتھ تعزیت بھی.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.